احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۳۵ | اتوار۔ ۸۔ محرم ۔۱۴۱۵ھ ' ۱۹۔ احسان ۱۳۷۳ ہش ' ۱۹۔ جون ۱۹۹۴ء

اپنے مولا کو ناراض مت کرو

اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے اس دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے۔ سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو۔ اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے۔ پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا۔ اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا کی راہ میں سختی کا برداشت کرنا۔ مصائب اور مشکلات کے جھیلنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جانا ایمانی تحریک ہی سے ہوتا ہے۔ ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے۔ اس کا نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوئے، تو وہ کونسی بات تھی کہ اس طرح پر ایک بیکس ناتواں انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو کوئی ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوموں کو اپنا دشمن بنا لیا ہے۔ جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالے گا' اسی طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے' مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مرجانا اس کی نگاہ میں ایک راحت اور سرور کا موجب تھا۔ اس نے وہ کچھ دیکھا تھا جو ان ظاہر بین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دور تھا۔ وہ ایمانی آنکھ تھی اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو بالکل ہیچ دکھاتی تھی۔

(ملفوظات جلد اول ص ۴۰۶)

تقویٰ یہ ہے کہ خدا اور مخلوق کی تمام امانتوں اور عہدوں کی حتی الوسع رعایت رکھی جائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) جو شخص تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرے گا اس کے اعمال قبولیت کا درجہ حاصل کریں گے ورنہ وہ رد کر دیئے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ان پر کسی ثواب کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ تو (متقیوں کے لئے ہدایت ہے) میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہی لوگ اس ہدایت سے فائدہ اٹھائیں گے اور اٹھانے والے ہوں گے جو اتقاء کی صفت میں استحکام اختیار کریں گے۔ جن کا تقویٰ بڑی مضبوط بنیادوں کے اوپر قائم ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو قبول نہیں کرے گا۔

تقویٰ بھی جیسا کہ ہر دوسری چیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی حاصل ہو سکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) کہ تقویٰ کے طریق پر ان کے قدم کو خود اس نے مضبوط کر دیا ہے انسان اپنی کوشش سے اور اپنی جدوجہد سے تقویٰ کی راہوں پر مضبوطی سے قدم نہیں مار سکتا۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے تقویٰ کے یہ معنی کئے ہیں۔ آپ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرماتے ہیں۔

"اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے اور ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے۔"

(از خطبہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء)

درخواست دعا

○ مکرم رانا ریاض احمد صاحب لاہور (جنہوں نے اللہ کی راہ میں جان قربان کی تھی) کی اہلیہ محترمہ بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر منتقل ہو گئی ہیں مگر صحت ابھی ٹھیک نہیں۔

ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ عدیلہ فضل بنت مکرم فضل اللہ صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی عمر چار سال (جو وقف نو میں شامل ہے) کے ٹخنے کا اپریشن ایک ہفتہ قبل فضل عمر ہسپتال میں ہوا تھا۔ ابھی تک ہڈی جڑی نہیں اب دوبارہ اپریشن متوقع ہے۔ بچی ہسپتال میں ہی داخل ہے۔ اس کی جلد صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹۴-۵-۲۸ کو مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کو بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے "بارعہ قمر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب کی پوتی اور مکرم چوہدری سردار احمد صاحب C.P.O (نیوی) کی نواسی ہے۔ احباب کی خدمت میں بچی کے نیک خادمہ دین ہونے اور صحت وعافیت والی لمبی عمر پانے کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری فضل حق صاحب باجوہ آف چونڈہ مورخہ ۳۱۔ مئی ۱۹۹۴ء حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اسلام آباد میں وفات پا گئے۔ اسی روز آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز مغرب بیت محمود میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان نمبر ا میں تدفین ہوئی۔ آپ چوہدری محمود احمد باجوہ دار العلوم غربی ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغاسیف اللہ۔پرنٹر : قاضی منیراحمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۹- احسان ۱۳۷۳ ھش ۱۹- جون ۱۹۹۴ء

کام کی باتیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے ہیں) فرماتے ہیں۔

○ میں دعوت الی اللہ کرنے والوں کو خوشخبری دیتا ہوں کہ جب وہ کسی کی زندگی بنائیں گے تو خدا ان کی ایک اور زندگی بنادے گا اور یہ ایک ایسا جاری فیض ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اس سے محرومی زندگی کو ضائع کرنا ہے۔ اس لئے ہر دعوت الی اللہ کرنے والے کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ دعائیں کرتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھائیں۔ اپنے روحانی پھلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ ان کی لذتوں سے فیض یاب ہوں اور آگے ان کو سراج بنادیں ایسا سراج جو اور چراغ روشن کرنے والا سراج بن جائے۔

○ میری تو دن رات کی یہ تمنا ہے۔ دن رات دل میں ایک آگ لگی ہوئی ہے۔ میں کیسے بھول سکتا ہوں اس لئے اللہ مجھے یاد کرواتا رہے گا اور میں یاد رکھوں گا اور آپ کو بھی یاد کرواتا رہوں گا۔ لیکن اگر آپ نے غفلت کی وجہ سے اس بات کو بھلا دیا تو یاد رکھیں کہ آپ خدا کے سامنے جواب دہ ہوں گے۔ اس لئے نہ خود بھولیں اور نہ دوسروں کو بھولنے دیں۔ آج جماعت کی سب سے بڑی اور سب سے اہم ذمہ داری خدا کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے۔

○ داعیان الی اللہ کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے لئے مددگار مانگیں اپنے بھائیوں کو اپنا شریک بنائیں۔ ان روحانی نعمتوں میں ان کو اپنا ساتھی بنائیں جو وہ خدا تعالیٰ سے پاتے ہیں۔ اس میں کنجوسی نہ کریں۔ لیکن دعا یہ کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خود کفیل بنادے اور وہ اس لائق ٹھہریں کہ ان کی باتیں ہر مخاطب غور اور تدبر سے سنے۔ ذکر الٰہی کا اس کے دل پر اثر پڑے۔ خدا کا خوف کرے اور بات کو سمجھنے لگے۔

○ حقیقت یہ ہے کہ وہ والدین جو ایک دوسرے سے آنکھوں کی ٹھنڈک پاتے ہیں ان کی اولادیں ہمیشہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنتی ہیں۔ تربیت میں یک جہتی پائی جاتی ہے اور ایک ہی مزاج کے ساتھ بچے پرورش پا رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ ماں باپ جو ایک دوسرے سے سچا پیار کرنے والے اور ایک دوسرے کا ادب کرنے والے اور ایک دوسرے کی ضروریات کی طرف دھیان رکھنے والے اور اخلاق سے پیش آنے والے ماں باپ ہوتے ہیں ان کی اولاد بھی اپنے ماں باپ سے پیار کرنے والی بنتی ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نسبتاً بہتر تعلقات قائم کرتی ہے اور ایسی اولاد پھر ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن جاتی ہے۔

میری خطا معاف' یہ میری خطا نہیں
میری زباں پہ جور و ستم کا گلہ نہیں
بے بس نہ جانئے مجھے اس حالِ زار میں
میں وہ نہیں کہ پُشت پہ جس کی خدا نہیں

ابوالاقبال

ہمارا پاکستان

علم کا مخزن' شوق کا محور' دین کا اک گہوارہ
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

اس کے دامن میں پلتے ہیں چاند ستارے کتنے
کتنے دلکش شہر ہیں اور دیہات ہیں پیارے کتنے
دریا دریا ندی ندی پُرکیف نظارے کتنے

قطرہ قطرہ موتی ہے اور ذرہ ذرہ تارا
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

دنیا کے کونے کونے میں پہنچا اس کا نام
اس کے حصہ میں آئی ہے تردیدِ اوہام
ہر اک بات عمل کی دعوت امن کا اک پیغام

یہ اخلاق کی گرتی دیواروں کا ایک سہارا
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

اس کے شہری' بچے' بوڑھے' عزت کے رکھوالے
سب نے اس کی خدمت کے ارمان دلوں میں پالے
وقت پڑے تو ان سے بڑھکر کون ہیں لڑنے والے

ان کی ہمت' بیباکی' بے خوفی کا شہ پارا
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

اس کے کھیت اور اس کی کانیں صنعت کی ہی جان
دولت اور سرمایہ اس کے جنگل اور میدان
ہر اک شے ہے سونا چاندی یہ اس کی پہچان

اس نے غربت اور کم علمی کو ڈٹ کر للکارا
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

دو دو ہاتھ کئے جب دشمن نے تو منہ کی کھائی
پاک وطن کی ہو گئی دنیا میں عزت افزائی
جس کو اس سے بیر ہو اس کے سر خاک رسوائی

اوپر سے بھی اپنا پرچم' چاند ستارا
دیکھنے والو آکر دیکھو پاکستان ہمارا

(۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران لکھی گئی نظم)

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صادقہ فضل

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

ام المومنین حضرت ام سلمہ ؓ کے متعلق صادقہ فضل مزید اپنی کتاب میں لکھتی ہیں:۔

گھریلو زندگی حضرت ام سلمہ ؓ کی زندگی بھی دوسری امہات المومنین ؓ کی طرح بہت سادہ تھی۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف اور بناوٹ کو سب کے لئے عموماً" اور اپنے اہل کے لئے خصوصاً" پسند نہیں فرماتے تھے۔ آپ ؐ کی تمام ازواج مطہرات سارا گھر کا کام اپنے ہاتھوں سے کرتیں۔ گھر میں سامان بھی بہت سادہ ہوتا۔ پانی کے لئے دو مٹکے' بستر جس کے تکیہ میں روئی کی بجائے چھال بھری ہوتی تھی چارپائی دو پیالے دو دو ماہ تک گھر میں آگ نہ جلتی۔ زیادہ تر چھوہاروں اور پانی پر ہی گزر بسر ہوتی تھی۔ کئی کئی راتیں بیت جاتی تھیں گھر میں چراغ نہ جلتا تھا مگر ان گھروں میں دنیا بھر کو روشنی دینے والی ذات بابرکات قیام فرما تھی سب بیویاں تمام کام خوشی سے کرتیں۔ خود ہی آٹا پیستیں گوندھتیں اور روٹی پکایا کرتیں تھیں گھر کی صفائی بھی خود کیا کرتی تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آرام کا بہت خیال رکھا کرتی تھیں حضرت ام سلمہ ؓ کو آپ ؐ سے بہت محبت تھی آپ ؐ کے ہر حکم پر بخوشی عمل کرتیں شروع شروع میں جب آپ ؐ کے گھر آئیں تو بہت حجاب تھا آپ ؐ کے سامنے ہونے سے کتراتیں آپ ؐ کو دیکھ کر اپنی بچی کو گود میں لے لیتیں پھر بعد میں آہستہ آہستہ دوسری خواتین مبارکہ کی طرح رہنے لگیں۔ آپ ؐ بھی ان کے ان بچوں کو بہت پیار کرتے انہیں گود میں اٹھاتے ایک بار حضرت ام سلمہ ؓ نے آپ ؐ سے دریافت کیا مجھے اپنے بچوں کی پرورش کا ثواب ملے گا آپ ؐ نے فرمایا کیوں نہیں ضرور ملے گا۔

اولاد آپ کی ساری اولاد ابو سلمٰی سے ہوئی یہ سب آپ کے ساتھ رہتے تھے حضرت ام سلمہ ؓ کے چار بچے تھے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ایک سلمہ ؓ یہ حبشہ میں پیدا ہوئے (مکہ سے ہجرت کے وقت یہی حضرت ام سلمہ ؓ کے ساتھ تھے)

(۲) عمر۔ یہ حضرت علی ؓ کے زمانہ خلافت میں فارس اور بحرین کے حاکم مقرر تھے۔

(۳) زینب ان کا نام برہ تھا۔ بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھا۔ حضور ؐ ان کو گود میں لے کر کھلایا کرتے تھے۔ بہت پیار کرتے تھے۔

(۴) درہ اسی بیٹی کے بارہ میں ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ام المومنین حضرت ام حبیبہ ؓ نے پوچھا تھا۔ کہ ہم نے سنا ہے آپ درہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں جس پر آپ نے فرمایا تھا کہ وہ تو میرے رضاعی بھائی (ساتھ دودھ پینے والا) ابو سلمہ کی بیٹی ہے اس لئے اگر میں نے اس کی پرورش نہ بھی کی ہوتی تب بھی یہ نکاح جائز نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت

حضرت ام سلمہ ؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت محبت تھی۔ اس طرح خود آپ ؐ کو بھی حضرت ام سلمہ ؓ سے بہت محبت و پیار تھا۔ حضرت ام سلمہ ؓ آپ ؐ کے آرام کا بہت خیال رکھتیں۔ حضور ؐ کا ہر کام بڑی خوشی کے ساتھ کرتیں۔ حضور ؐ کے لئے بستر بچھاتیں۔ آپ ؐ کے وضو کا پانی لاکر رکھتیں۔ آپ ؐ کے کپڑے خود دھوتیں۔ دیکھا یہ نقشہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے دونوں جہانوں کو بنایا آج ہمارے گھروں میں کس قدر بناوٹ اور تکلفات پائے جاتے ہیں۔ خواتین اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار سمجھتی ہیں۔ لیکن اللہ کے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہنشائے دوجہاں تاج المرسلین کے گھر کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ کس قدر سادہ اور پاک تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی۔

ہماری تاریخ

حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کا ایک تاریخی عہد

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تدفین کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب صبر و عزم کا پیکر بنے ہوئے نہات وقار کے ساتھ اپنے خالی گھر واپس تشریف لائے۔ وہ گھر جو اپنے پیارے باپ اور (   ) امام کے وجود سے خالی ہو چکا تھا۔ جس میں نہ تو امامت ورثہ کے طور پر پیچھے چھوڑی گئی تھی نہ ہی دنیا کے اموال و اسباب نعمتوں کے سامان لیکن جیسا کہ آپ کی بزرگ والدہ نے اپنے سب بچوں کو جمع کر کے نصیحت فرمائی حقیقت میں یہ گھر خالی نہ تھا۔ آپ نے فرمایا:۔

"بچو گھر خالی دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ابا تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے انہوں نے آسمان پر تمہارے لئے دعاؤں کا بڑا بھاری خزانہ چھوڑا ہے۔ جو تمہیں وقت پر ملتا رہے گا۔"

پس اس دن کے بعد کی تاریخ اسی بھاری خزانے کی تقسیم کی تاریخ ہے' جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی صورت میں اس نوجوان پر خصوصیت کے ساتھ اور باقی بہن بھائیوں پر بالعموم حسب المراتب اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدر معلوم کے مطابق نازل ہوتا رہا۔

صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے اور اس سفر کا آغاز ہوتا ہے جو اپنے (وفات یافتہ) آقا سے جدائی کے بعد اس کی دعاؤں کے سائے تلے آپ کو تن تنہا طے کرنا تھا۔ یہ سفر ایک مخصوص منزل کی جانب اور ایک معین قبلہ کی طرف تھا۔ جس کی تعیین خود حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنے (وفات یافتہ) باپ کی نعش مبارک کے سرہانے کھڑے ہو کر کی تھی۔ یہ ایک (تقدس والا) عہد تھا جو آپ نے اپنے رب سے کیا اور پھر تا زندگی پوری وفا اور عزم اور ہمت کے ساتھ اس پر قائم رہے۔ اپنی زندگی کے ان عہد آفرین لمحات کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے آخری لمحے تھے اور آپ کے ارد گرد مرد ہی مرد تھے۔ مستورات وہاں سے ہٹ گئی تھیں۔ چارپائی کے تینوں طرف مرد کھڑے تھے میں وہاں جگہ بنا کر آپ کے سرہانے کی طرف چلا گیا یا شائد وہاں نسبتاً کم آدمی ہوں۔ میں وہاں کھڑا ہوا اور میں نے دیکھا کہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) اپنی آنکھ کھولتے ادھر ادھر پھیرتے اور پھر بند کر لیتے پھر کھولتے ان کی پتلیاں ادھر ادھر مڑتیں اور پھر تھک کر آپ اپنی آنکھوں کو بند کر لیتے۔ کئی دفعہ آپ نے اسی طرح کیا آخر آپ نے زور لگا کر کیونکہ آخری وقت طاقت نہیں رہتی اپنی آنکھ کو کھولا اور نگاہ کو چکر دیتے ہوئے سرہانے کی طرف دیکھا نظر گھومتے گھومتے جب آپ کی نظر میرے چہرے پر پڑی تو مجھے اس وقت ایسا محسوس ہوا جیسے آپ میری ہی تلاش میں تھے۔ اور مجھے دیکھ کر آپ کو اطمینان ہو گیا۔ اس کے بعد آپ نے آنکھیں بند کر لیں آخری سانس لیا اور وفات پا گئے۔ اس وقت میں نے سمجھا کہ آپ کی نظر مجھ کو ہی تلاش کر رہی تھی۔ اور میں نے اپنے ذہن میں سمجھا کہ میں جو دعائیں کر رہا تھا۔ اس کا یہ نتیجہ ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمادی کہ میں آخری وقت میں آپ کی آنکھوں کو دیکھ سکوں۔

آپ کی وفات کے معاً بعد کچھ لوگ گھبرائے کہ اب کیا ہو گا۔ انسان انسانوں پر نگاہ کرتا ہے۔ اور وہ سمجھتا ہے کہ دیکھو یہ کام کرنے والا موجود تھا یہ تو اب فوت ہو گیا۔ اب سلسلہ کا کیا بنے گا۔ جب اس طرح بعض اور لوگ مجھے پریشان حال دکھائی دئے اور میں نے ان کو یہ کہتے سنا کہ اب جماعت کا کیا حال ہو گا تو مجھے یاد ہے گو میں اس وقت انیس سال کا تھا۔ مگر میں نے اسی جگہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے سرہانے کھڑا ہو کر کہا کہ اے خدا! میں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ذریعے تو نے نازل فرمایا ہے میں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔

انسانی زندگی میں کئی گھڑیاں آتی ہیں سستی کی بھی' چستی کی بھی' علم کی بھی' جہالت کی بھی' اور اطاعت کی بھی' غفلت کی بھی' مگر آج تک میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ میری گھڑی ایسی چستی کی گھڑی تھی ایسی علم کی گھڑی تھی ایسی عرفان کی گھڑی تھی۔ کہ میرے جسم کا ہر ذرہ اس عہد میں شریک تھا۔ اور اس وقت میں یقین کرتا تھا کہ دنیا اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کے ساتھ مل کر بھی میرے اس عہد اور اس ارادہ کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ شائد اگر دنیا میری باتوں کو سنتی تو وہ ان کو پاگل کی بڑ قرار دیتی۔ بلکہ شائد کیا یقیناً وہ اسے جنون اور پاگل پن سمجھتی' مگر میں اپنے نفس میں اس عہد کو سب سے بڑی ذمہ داری

باقی کالم ۲ پر

بقیہ کالم ۴

اور سب سے بڑا فرض سمجھتا تھا۔ اور اس عہد کے کرتے وقت میرا دل یہ یقین رکھتا تھا کہ میں اس عہد کے کرنے میں اپنی طاقت سے بڑھ کر کوئی وعدہ نہیں کر رہا۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جو طاقتیں مجھے دی ہیں انہیں کے مطابق اور مناسب حال یہ وعدہ ہے۔

جب تک کتاب اللہ کا علم ہی نہ ہو وہ نیکی اور بدی اور احکام رب العالمین سے آگاہی اور اطلاع کیوں کر پا سکتا ہے۔ مگر تقویٰ ایک ایسی کلید ہے کہ کتاب اللہ کے علوم کے دروازے اسی سے کھلتے ہیں اور خود اللہ تعالیٰ متقی کا معلم ہو جاتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا ابو العطاء جالندھری

انسان کی قیمتی متاع - وقت

وقت انسان کی سب سے قیمتی متاع ہے وقت ایسی نعمت ہے کہ اگر اسے ضائع کر دیا جائے تو وہ لوٹ کر نہیں آتی۔ بالکل سچ ہے کہ گذرا ہوا وقت ہاتھ نہیں آتا۔ اس لئے وقت کی قدر و قیمت کو سمجھنا اور اس سے صحیح طور پر استفادہ کرنا عقلمند انسان کا اولین فرض ہے۔

دنیا میں کامیابی سے ہمکنار ہونے والے وہی لوگ ہوئے ہیں جنہوں نے وقت کی اہمیت کو سمجھا اور اس سے فائدہ اٹھایا۔ انسانی عمر محدود ہوتی ہے جو لوگ وقت کی قیمت کو مد نظر رکھتے ہیں وہ اپنی زندگی میں مفید اور بابرکت کام کرنے کی توفیق پاتے ہیں۔

دینی اور دنیوی طور پر عقلمندوں نے وقت کی قدر و قیمت پہچاننے کی تاکید کی ہے اور اس کے فوائد بیان کئے ہیں۔ وقت کی قیمت پہچاننے والے اپنی زندگی کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کرتے۔ بلکہ جہاں تک ان کے لئے ممکن ہوتا ہے۔ وہ وقت کے مطابق اپنی قوتوں کو خرچ کرتے ہیں اور وقت کے اندر مقررہ کام سرانجام دیتے ہیں اور زندگی میں کامران ہوتے ہیں۔

قانون قدرت کی رو سے انسانی زندگی کے اوقات مختلف کاموں کے لئے مقرر ہیں آرام کرنے اور سونے کا بھی وقت ہے کھانے اور دیگر حوائج کے بھی اوقات ہیں پوری دلجمعی سے محنت اور علمی ترقی کرنے کے بھی اوقات ہیں۔ انسان کے جسمانی نشوونما کے لئے کھیل آرام اور وقت پر کھانا پینا بھی لازمی ہے۔ ان اشغال میں وقت کا لگانا وقت کا ضیاع نہیں ہے بلکہ یہ بھی وقت کا صحیح مصرف ہے مگر جو اوقات محنت مزدوری اور علم کے حصول اور دیگر ترقیات کے لئے مقرر ہیں۔ اگر ان اوقات میں یہی کام سرانجام دیئے جائیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر ان قیمتی اوقات کو بھی کھیل کود اور بے کارگیوں میں ضائع کر دیا جائے تو یہ قانون قدرت کی رو سے ایک جرم ہے جس کا خمیازہ انسان کو بھگتنا پڑتا ہے اور ناکامی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

جو لوگ صحیح طور پر وقت کی قدر و قیمت کو جانتے ہیں وہ اس کی ضرور پابندی کرتے ہیں یعنی جو اوقات قدرت نے یا ہمارے دینی اور دنیوی نظام نے مقرر کر دیئے ہیں وہ اس نظام کی پابندی کرتے ہیں اور ہر کام کو اس کے وقت پر کرتے ہیں اس پابندی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے لمحات زندگی ضائع نہیں ہوتے۔ وہ دینی فرائض کو بھی وقت پر ادا کرتے ہیں اور دنیوی واجبات کو بھی اپنے وقت پر سرانجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نماز فرض قرار دی ہے اس کے اوقات مقرر فرما دئے ہیں اور ارشاد فرمایا:۔ کہ نماز ایمان والوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ روزوں کے بھی اوقات مقرر ہیں۔ حج اور زکوٰۃ کے لئے بھی وقت کی پابندی لازمی ہے۔ غرض دین حق کی عبادات کا نظام انسان کو پورے طور پر وقت کا پابند بنانے والا ہے۔

دنیوی طور پر فرائض و واجبات کے لئے وقت کی پابندی ضروری ہے اگر وقت کی پابندی نہ کی جائے تو پورے کام سرانجام نہیں دئے جاسکتے حتیٰ کہ کھانے پینے کے اوقات کا بھی اگر لحاظ نہ رکھا جائے تو انسان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو بتایا کہ "آپ کا وقت بالکل ضائع نہ ہوگا" اس میں جماعت احمدیہ کے لئے بھی سبق ہے کہ ان میں سے ہر فرد اپنے وقت کی قدر و قیمت کو پہچانے اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی طرف سے جب اور جس وقت پر کھانے کے لئے بلایا جائے اس مقررہ وقت پر آیا کرو نہ پہلے آجاؤ جب کہ کھانا تیار نہ ہو اور تم انتظار میں وقت ضائع کرو اور ایسا ہی فرمایا۔ کہ کھانے سے فارغ ہو کر چلے جانا چاہئے۔ باتوں کے شوق میں وہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے۔

دعوتوں کے موقع پر جو ضیاع وقت ہوتا ہے اس سے روکا گیا ہے ہدایت یہ ہے کہ دعوت کا وقت مقرر ہو اور مدعوین کو صحیح وقت بتلا کر بلایا جائے اور کھانا وقت پر تیار ہو۔ کھانے سے فراغت کے بعد بے ضرورت باتوں میں وقت ضائع نہ کیا جائے اسکی پابندی کی اشد ضرورت ہے اس بہت سا وقت بچ سکتا ہے اور صحیح مصرف میں بھی آسکتا ہے۔

بعض دفعہ جلسہ یا اجتماع کے لئے جو وقت مقرر کیا جاتا ہے لوگوں کی زیادہ تعداد نہ ہونے کے باعث جلسہ وقت پر شروع نہیں کیا جاتا۔ جس سے پابندی وقت کرنے والوں کو صدمہ پہنچتا ہے اور آئندہ کے لئے انہیں بروقت آنے میں ہچکچاہٹ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ لازمی قرار دیا جانا چاہئے کہ عام جلسوں وغیرہ کے لئے اسی وقت کا اعلان کیا جائے جس پر جلسہ شروع ہو جانا ہے۔ اور جس وقت کا اعلان کیا جائے اس وقت جلسہ بہرحال شروع ہو جایا کرے۔ حاضرین کی کمی بیشی کا جلسہ کے وقت پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔ امید ہے کہ اگر منتظمین جلسہ اس اصل کی پابندی کرنے لگیں تو تھوڑے عرصہ میں عوام میں بھی پابندی وقت کی عادت پیدا ہو جائے گی۔ بعض نوجوان اپنے قیمتی اوقات کو محض بے کار مجالس میں ضائع کر دیتے ہیں اسی طرح ان کی قیمتی استعدادوں کا ضیاع ہو جاتا ہے۔

زندگی کے ابتدائی حصوں میں بچوں اور جوانوں کو وقت کے ضائع ہونے کا بہت کم احساس ہوتا ہے اس سے ان کی پڑھائی اور ترقی پر برا اثر پڑتا ہے۔ ماں باپ کا فرض ہے کہ بچوں کو اپنی حد تک وقت کی پابندی کی تلقین کرتے رہیں۔ اساتذہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ طلبہ کو وقت کی قدر و قیمت سمجھاتے رہیں۔ اور انہیں ضیاع وقت کے نقصانات سے پوری طرح آگاہ کریں تاکہ ہماری قوم اور ملک کا قیمتی سرمایہ یعنی نئی پود صحیح طور پر نشوونما پاکر بہتر رنگ میں دینی اور ملکی خدمات بجا لا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ضیاع وقت سے بچائے اور اپنی عمروں کو صحیح طور پر کارآمد بنانے کی توفیق بخشے۔

شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

ہاتھ سے کام کرنا

محترم رحمت اللہ صاحب شاکر اپنی کتاب مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے میں لکھتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ کے اخلاق میں یہ چیز نہایت نمایاں نظر آتی ہے کہ وہ لوگ ہاتھ سے کام کرنے میں کوئی عار نہ سمجھتے تھے اور اس میں کسی قسم کی ہتک یا سبکی کا خیال ان کے دامن گیر نہ ہوتا تھا۔ جنگ اور اس کے ضمن میں خدمات کے وقت وہ جس شوق سے کام کرتے تھے اس کو نظر انداز کر کے عام زندگی کے چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) آنحضرت ﷺ پہلے پہل جب مدینہ میں تشریف لائے تو سب سے پہلا کام ایک مسجد کی تعمیر تھا۔ جس کا سنگ بنیاد آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھ سے رکھا اس مسجد کے معمار اور مزدور سب کچھ صحابہؓ خود تھے۔ آنحضرت ﷺ خود بھی کبھی کبھی ان کے ساتھ شرکت فرماتے تھے۔ یہ کام صحابہؓ نہایت شوق سے کرتے تھے اور بعض اوقات ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھا کرتے تھے

هذا الحمال لا حمال خيبر
هذا ابرّ ربنا و اطهر

یعنی یہ بوجھ خیبر کے تجارتی مال کا بوجھ نہیں۔ جو اونٹوں پر لد کر آیا کرتا ہے۔ بلکہ اے مولیٰ یہ تقویٰ کا طہارت کا بوجھ ہے جو ہم تیری رضا کے لئے اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح قباء کے مقام پر بھی جہاں مہاجرین پہلے پہل آکر آباد ہوئے تھے۔ صحابہؓ نے خود اپنے ہاتھوں سے مسجد تعمیر کی تھی۔

(۲) حضرت ابو درداءؓ ایک نہایت بلند پایہ اور فاضل صحابی تھے۔ ان کے حلقہ درس میں بیک وقت سینکڑوں طلباء کی حاضری لکھی ہے مگر انہیں ہاتھ سے کام کرنے کا اس قدر شوق تھا۔ کہ دمشق کی مسجد میں جہاں وہ امام تھے اپنے ہاتھ سے درخت لگایا کرتے اور ان کی پرورش و دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے تعجب کے رنگ میں ان سے کہا کہ آپ یہ کام اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں تو فرمایا۔ اس میں بڑا ثواب ہے۔

(۳) حضرت حرام بن ملحان مسجد نبوی میں خود پانی بھرا کرتے تھے۔ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتے اور ان کو فروخت کر کے اصحاب الصفہ اور دوسرے محتاجوں کے لئے خوراک مہیا کیا کرتے تھے۔

(۴) بیرِ معونہ کے مقام پر ستر قاریوں کے کفار کے ہاتھوں شہید ہونے کا واقعہ کسی دوسری جگہ ذکر کیا جا چکا ہے۔ ان قاریوں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ دن کے وقت جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتے اور اس طرح اپنے واسطے قوت لایموت کا سامان مہیا کرتے تھے۔ اور پھر رات کا بہت سا حصہ عبادت میں گذارتے تھے۔

(۵) آنحضرت ﷺ پہلے مسجد میں ایک ستون کے سہارے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپؐ نے منبر کا خیال ظاہر فرمایا تو ایک صحابی حضرت سہلؓ جو کم سن ہی تھے اٹھے اور منبر کے لئے جنگل سے لکڑی کاٹ کر لے آئے۔

(۶) حضرت کعب بن عجزہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ حضورؐ کا چہرہ مبارک بھوک کی وجہ سے متغیر ہو رہا ہے۔ چنانچہ آپ فوراً مجلس سے اٹھے اور باہر چلے گئے۔ ایک یہودی اونٹوں کو پانی پلا رہا تھا۔ اس سے فی ڈول ایک چھوہارہ کے حساب سے مزدوری طے کی اور اس طرح کچھ چھوہارے جمع کر کے لائے اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کئے۔

(۷) حضرت عبداللہؓ بن سلام ایک متمول صحابی تھے۔ ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ آپ لکڑیوں کا گٹھا اٹھائے ہوئے آرہے ہیں۔ تو کہا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس سے مستغنی کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں کبر و غرور کا قلع قمع کرنا چاہتا ہوں۔

(۸) حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا جنہوں نے ۱۹

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر ظہور احمد اظہر
بشکریہ نوائے وقت

فرقہ پرستی کا علاج... فرقوں کے تحفظ اور احترام سے

بعض محققین کا خیال ہے کہ اسلام میں فرقہ بندی سیاست کی پیداوار ہے گویا ان کے نزدیک ہر فرقے کی پیدائش اور وجود کا پس منظر سیاسی مقاصد تھے۔ لیکن پاکستان میں فرقہ پرستی کا ایک سبب معاشی بدحالی یا معاشی حقوق کی حق تلفی کا ڈر بھی ہے یہاں ہر فرقہ مذہبی لبادے میں سیاست کاری کرتا ہے اور اپنے معاشی حقوق کے تحفظ و بقا کی بھی بہتر صورت تلاش کرتا ہے۔ ملک کے سیاستدان و حکمران بھی سیاست کاری سے معاشی استحصال کی فکر میں رہتے ہیں عربی زبان کا ایک مقولہ ہے کہ عوام اپنے حاکموں کے دین پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ لیکن یہی طبقہ قوم کا رہنما اور حقیقی معلم بھی ہوتا ہے چنانچہ ہمارے مذہبی فرقے بھی یہی روش اپنانے میں کوشاں نظر آتے ہیں۔

قرآن کریم نے گروہ بندی اور گروہی اختلافات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس کے مہلک خطرات سے آگاہ کیا ہے اسلامی فرقوں میں کوئی بنیادی مذہبی فاصلے بھی نہیں ہیں' امت کو فروعی اختلافات کی بھینٹ چڑھا دیا گیا ہے ہر فرقہ یوں لگتا ہے کہ وہ اپنی پہچان سے پہلے مخالف فرقے کی پہچان پر زور دیتا ہے۔ اتحاد اور محبت کی سوچنے کی بجائے افتراق اور نفرت ڈالنے کی فکر کرتا ہے' اپنے حقوق کا تحفظ کرنے کے بجائے دوسروں کی حق تلفی کے جتن کرتا ہے اپنی خوبیاں بیان کرنے کے بجائے دوسروں کے عیب نکالنے پر توجہ دیتا ہے ہر ایک سارا زور اس بات پر صرف کرتا ہے کہ دوسرا عزت و آرام سے نہ بیٹھے' کسی کو اپنے آرام اور عزت کی فکر ہی نہیں' جیو اور جینے دو کے سنہری اصول پر عمل ہو تو تمام مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں' مذہب کی دنیا میں اسلام کا قابل فخر موقف اور دعوت حق تو مذہب و عقیدہ کے معاملات میں کلی آزادی ہے لا اکراہ فی الدین (دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں) کا غیر فانی حکم قرآن کریم کا ہے فکر اور رائے کی جو آزادی بلکہ آزادانہ غور و فکر کی جو دعوت قرآن کریم دیتا ہے اس کی تو کوئی مثال و نظیر ہی نہیں ملتی' حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ ایک ایسے مذہب کے ماننے والے غیر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ تو چودہ صدیوں سے مسلسل مذہبی رواداری اور مذہب میں عدم مداخلت پر پوری طرح عمل پیرا ہیں مگر جو حق وہ دوسروں کو دے رہے ہیں وہ اپنوں کو دینے کے لئے تیار نہیں یہ ہماری کم علمی پسماندگی اور کم مائیگی کی دلیل ہے' اللہ تعالیٰ نے اصحاب رسول ؐ کی یہ خوبی بیان فرمائی ہے کہ وہ آپس میں رحمدلانہ روش پر عمل کرتے ہیں مگر دشمنان اسلام کے لئے سخت ترین موقف رکھتے ہیں مگر ہمارے بعض مذہبی پیشوا بالکل اس اصول کے الٹ چلتے نظر آتے ہیں! حالانکہ مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں قرآنی حکم ہے' اور مسلمان ایک دوسرے کے لئے وہی حیثیت رکھتے ہیں جو ایک جسم کے مختلف اعضا کو حاصل ہے۔ ارشاد نبوی ؐ ہے' ہمارے یہ بزرگ اسی حقیقت کو شاید نہ جانتے ہیں اور نہ مانتے ہیں اسی لئے رواداری اور حسن سلوک کے بجائے ایک دوسرے کی دل آزاری اور بدسلوکی کو روا رکھتے ہیں۔

قرآن کریم کی رو سے سب سے بڑا بلکہ ناقابل معافی گناہ شرک ہے مگر اللہ کی اس کتاب حق میں اہل ایمان کو اس بات کی قطعی ممانعت ہے کہ مشرکین کے بتوں کو گالی دی جائے یا انہیں برا بھلا کہا جائے کیونکہ جواب میں یہ مشرکین اللہ تعالیٰ کو لاعلمی میں برا بھلا کہہ سکتے ہیں مذاہب عالم کے تعلق میں اس سے بڑی رواداری اور کیا ہو گی؟ مگر ہم کیا کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے بزرگوں کا احترام نہیں کرتے' بے ادبی سے ان کا نام لیتے ہیں بلکہ انہیں برا بھلا کہہ کر اپنے بھائیوں کی دل آزاری کا باعث بنتے ہیں سورہ مائدہ کی اس آیہ کریمہ (-) کی رو سے کسی فرقے یا مذہب کے بزرگوں اور پیشواؤں کی بے ادبی اور دل آزاری قرآن کریم میں وارد ہونے والے حکم نہی کی مخالفت ثابت ہو کر ایک جرم ٹھہرتی ہے جس پر سزا ہونی چاہئے۔ وفاقی شرعی عدالت اس پر از خود غور کر کے فیصلہ صادر کر سکتی ہے' بہرحال ایسا کرنے والے گناہ کبیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک غیر مذہب سے تعلق رکھنے والے اس شخص سے تعرض کرنے سے منع فرما دیا تھا جس نے مسجد نبوی میں غلاظت ڈالنے کا ارتکاب کیا تھا مگر ہم ہیں کہ اپنے کلمہ گو بھائیوں سے تعرض کرنے سے گریز نہیں کرتے آنحضرت ﷺ نے تو نجران کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں عبادت کرنے کی بھی اجازت فرمائی تھی مگر ہم ہیں کہ اسلام کے سچے دل سے پیروکار کلمہ گو بھائی کو اپنی مسجد میں قدم نہیں رکھنے دیتے اور اللہ کے بندے کے مسجد میں قدم رکھنے کے بعد اسے اسی طرح غسل دینے کا جتن کرتے ہیں جس طرح تنگ نظر ہندو کسی مسلمان کا ہاتھ لگنے سے بھرشٹ ہونے والی چیز کو دھونے بیٹھ جاتے ہیں یہ تنگ نظری اور تعصب ہمیں اسلام نے نہیں بلکہ تنگ نظر اور نفرت پیشہ ہندو نے دیا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے یہ فرقہ پرست اپنی تنگ نظری اور اپنے بھائیوں کی دل آزاری سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ اگر یہ تبلیغ ہے تو سورہ نحل کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے دعوت حق کے تین طریقے بتائے ہیں' حکمت و دانائی سے دعوت دینا خوبصورت وعظ اور نصیحت کرنا اور خوبصورت ترین طریقے سے دلائل دے کر قائل کرنا مگر سب و شتم اور دل آزاری کا بھونڈا طریقہ تبلیغ ہم کہاں سے لے آئے ہیں؟ کیا ہم دوسرے فرقے کے بھائیوں کو دعوت دے رہے ہیں اور انہیں راہ راست پر لا کر ان سے ہمدردی کا ثبوت دینا چاہتے ہیں؟ اگر ایسے ہے تو یہ تو صرف قرآن کریم کے بتائے ہوئے اسی طریقہ دعوت تبلیغ سے ممکن ہے' بھونڈا طریقہ ہم اختیار کرتے ہیں اپنے بھائیوں کو برا بھلا کہتے ہیں ان کی دل آزاری کر کے انہیں متنفر کرنے اور غلط بات پر اصرار کی ترغیب دیتے ہیں چودہ صدیوں سے ہم یہی غلطی کرتے آ رہے ہیں اگر ہم حکمت و محبت کو اپنائیں تو ہماری بات میں اثر ہو گا ہمارے بھائی ہماری بات غور سے سنیں گے اور ہم سے متاثر ہوں گے! مگر افسوس ہمیں تو مذہبی درسگاہوں میں ایک دوسرے سے نفرت کرنے اور ایک دوسرے کی دل آزاری کرنے کی تربیت دی جاتی ہے' یہ تربیت اسلام کے مبلغ نہیں بلکہ نفرت و دل آزاری کے لٹھ بردار پیدا کرتی ہے!!

دعوت و تبلیغ کا یہ بھونڈا اور قابل نفرت طریقہ ہمیں ترک کرنا ہو گا قرآن کریم اور سنت نبوی ؐ کا بتایا ہوا طریقہ دعوت ہی اپنانا ہو گا مذہب کے نام پر دل آزاری اور بیزاری کا یہ طریقہ دشمنان اسلام کو خوش کرنے اور ان کا آلہ کار بننے کے مترادف ہے۔ مذہب کے نام پر اپنے کلمہ گو بھائی کی جان لینا تو اہل جہنم کا کام ہے اسلام میں تو غیر مسلم کی جان لینا بھی حرام ہے اسلام میں جن جرائم پر پھانسی یا قتل کی سزا ہے ان میں مذہب یا عقیدے کا اختلاف تو کہیں مذکور ہی نہیں' اپنے معاشرے کے کسی مسلم یا غیر مسلم کی جان لینا فساد اور بغاوت ہے' یہ کسی کلمہ گو کو ہرگز ہرگز زیب نہیں دیتا!

آپ اپنے فرقے اور مسلک پر سچے دل سے ڈٹے رہیں اسے ہرگز نہ چھوڑیں مگر دوسرے فرقہ یا مسلک کو بھی اپنے مسلک پر ڈٹا رہنے دیجئے۔ ان کی دل آزاری اور باہمی منافرت کو چھوڑ دیجئے کہ یہ جاہلوں کا کام ہے' دلوں کا احترام کیجئے ان میں نفرت نہیں محبت ڈالئے اپنے فرقے کا تحفظ کیجئے اور دوسرے مسلک کا احترام کیجئے۔

اگر آپ اصلاح چاہتے ہیں تو پھر آل نبی ؐ کا طریقہ اپنائیے' لکھا ہے کہ ایک بوڑھا اعرابی نماز کے لئے مسجد نبوی میں آیا' نامکمل وضو سے جلدی سے ادھوری نماز پڑھی' حضرت امام حسن ؓ اور امام حسین ؓ دیکھ رہے تھے۔ بڑے میاں کی اصلاح کے لئے حکمت کا طریقہ اپنایا' کہا بڑے میاں ہم حسن ؓ اور حسین ؓ ہیں ہم آپ کے سامنے وضو کریں گے اور نماز پڑھیں گے اگر کوئی غلطی ہو تو بتا دیجئے گا' دونوں بھائیوں نے اچھی طرح وضو کیا پھر خوبصورت طریقے سے دو رکعت نفل پڑھے' پھر پوچھا بڑے میاں ہم نے کوئی غلطی کی؟ بڑے میاں کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے احترام سے ہاتھ چومے اور کہا! بے شک تم آل رسول ؐ ہو! اور رسول ؐ برحق کا طریقہ دعوت و اصلاح یہی تھا! اگر ہم بھی دوسرے

باقی صفحہ ۷ پر

بقیہ صفحہ ۴

سال کی عمر میں اسلام قبول کیا تھا۔ شمار کبار صحابہ ؓ میں ہے۔ آپ نہایت عالم و فاضل جرنیل اور معزز عہدوں پر متمکن ہوتے رہے۔ آپ کا علمی پایہ اس قدر بلند تھا کہ حضرت عمر ؓ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب سعد ؓ رسول اللہ ﷺ سے کوئی روایت بیان کریں تو پھر اس کے متعلق کسی اور تصدیق کی ضرورت نہیں۔ لیکن سادگی اور ہاتھ سے کام کرنے کی جو تعلیم معلم الاسلام سے حاصل کی اسے کسی رتبہ پر پہنچ کر بھی نہ چھوڑا۔ ایک مرتبہ آپ جنگل میں اونٹ چرا رہے تھے۔ کہ خود ان کے لڑکے نے آ کر کہا یہ بھی کوئی اچھی بات ہے کہ لوگ تو بادشاہتیں اور حکومتیں کریں۔ اور آپ جنگل میں اونٹ چراتے پھریں۔ آپ نے اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ چپ رہو۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مستغنی اور پرہیزگار بندے کو محبوب رکھتا ہے۔

(۹) حضرت سلمان فارسی ؓ مدائن کے گورنر تھے۔ پانچ ہزار دینار ماہانہ مشاہرہ ملتا تھا۔ مگر باوجود اس کے اپنے ہاتھ سے چٹائیاں بن کر وجہ معاش پیدا کرتے تھے اور تنخواہ سب کی سب راہ خدا میں صرف کر دیتے تھے۔

(۱۰) حضرت علی ؓ کرم اللہ وجہ کی فضیلت محتاج تشریح نہیں۔ آپ آنحضرت ﷺ کے داماد اور اہل بیت میں شامل تھے۔ حضرت فاطمہ ؓ الزہرا کے ساتھ آپ کا نکاح ہوا تو دعوت ولیمہ کا کوئی سامان نہ تھا۔ آپ کے پاس صرف دو اونٹنیاں تھیں۔ آپ نے تجویز کی کہ جنگل میں سے ایک گھاس جسے اذخر کہتے ہیں اور جو سناروں کے کام آتی ہے لاد کر لائیں۔ اور اسے سناروں کے پاس بیچ کر دعوت ولیمہ کے لئے سامان فراہم کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکہ خطرات کا صحیح اندازہ کرے- شمالی کوریا

شمالی کوریا نے جو اپنے خلاف اقتصادی پابندیوں کے خطرے سے دوچار ہے امریکہ کو کہا ہے کہ وہ اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کے خطرات کا غلط اندازہ نہ کرے کیونکہ یہ پابندیاں جنگ پر منتج ہو سکتی ہیں۔ سرکاری اخبار روڈان سن مم نے لکھا ہے کہ امریکہ کی پالیسوں کا قیادت میں شمالی مشرقی کے اس علاقے کو جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ ادھر جنوبی کوریا نے بتایا ہے کہ ١٩٩٠ء کے بعد سے اب شمالی کوریا کی فوجیں سخت ترین حالت جنگ میں آئی ہیں۔ یاد رہے کہ ١٩٩٠ء میں دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی ختم کرنے کا معاہدہ طے پایا تھا۔

پیانگ یانگ (شمالی کوریا) کے کمیونسٹ حکمران بار بار کہہ رہے ہیں کہ شمالی کوریا کے خلاف پابندیاں چاہے اقوام متحدہ لگائے یا امریکہ لگائے دونوں صورتوں میں اس کا مطلب جنگ کا اعلان ہو گا۔

امریکہ کے وزیر دفاع نے یہ بھی کہا ہے کہ شمالی کوریا کی ایٹمی تنصیبات پر بمباری بھی ایک امکان ہے جس پر غور کیا جا سکتا ہے۔ امریکی سینیٹر جان میک کین نے سختی سے کہا ہے کہ شمالی کوریا پر ہر صورت میں بمباری کی جانی چاہئے۔ اور اس کے خلاف سخت فوجی ایکشن لیا جائے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ ساری باتیں بتا رہی ہیں کہ امریکہ اس معاملے کو پر امن ذرائع سے حل کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا اور یہ اس کی بڑی غلطی ہوگی کہ طاقت کے ذریعے شمالی کوریا کو دبانے کی کوشش کی جائے۔

شمالی یمن - عدن

شمالی یمن نے عدن پر گولہ باری بند کر دی ہے۔ اس کا اعلان یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے کیا ہے تاکہ ۵ ہفتوں پرانے اس تنازے کا کوئی حل ڈھونڈا جائے۔ عدن کا جمہوریہ ہسپتال جس کو بمباری کی وجہ سے پانی کی سپلائی معطل ہو گئی تھی۔ اور پانی کی یہ سپلائی عدن کے پانچ لاکھ شہریوں کو بھی معطل ہو چکی تھی۔ اس ہسپتال کے ذرائع نے کسی ہلاک یا زخمی ہونے والے کی خبر نہیں دی۔ جمعہ کے روز بمباری سے ۵ افراد ہلاک اور ٢٢ زخمی ہو گئے۔ ان میں اکثریت سولین افراد کی تھی۔ اور جنگ بندی سے فوراً پہلے ٣ فوجی ہلاک ہوئے اور ١٣ زخمی حالت میں میدان جنگ سے لائے گئے۔ عدن اس وقت علیحدہ ہونے والے جنوبی یمن کا دارالحکومت ہے۔ اس کا شمالی فوجوں نے محاصرہ کر رکھا ہے۔ شمالی یمن کی حکومت نے ایک فوجی مشن تیار کیا ہے جو جنگ بندی کی نگرانی کرے گا لیکن شمالی یمن نے بین الاقوامی مبصرین کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے مسٹر لحدار براھیمی عمان سے جدہ پہنچ گئے ہیں۔ وہ صنعاء سے امن مذاکرات کے بعد یہاں پہنچے ہیں۔ یاد رہے کہ سعودی عرب جنوبی یمن کو تسلیم کر چکا ہے۔

افریقی اتحاد سربراہی کانفرنس

افریقی اتحاد کانفرنس کے سربراھی اجلاس میں جو کہ تیونس میں ہو رہا ہے بڑا موضوع روانڈا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل مسٹر بطروس غالی پہلے ہی تیونس پہنچ چکے ہیں تاکہ مختلف سربراہوں سے مذاکرات کر سکیں۔ افریقی اتحاد سربراہی کانفرنس کے ایجنڈے میں اقوام متحدہ کی اصلاحات' عالمی تجارت' جنوبی افریقہ میں تبدیلی' اور افریقی تنازعات میں لائیبیریا شامل ہے۔ لیکن روانڈا کا موضوع سب سے اہم ہے جہاں پر ہونے والی قتل وغارت کی شدت اہل افریقہ کے لئے بہت بڑا چیلنج ہے۔ افریقی اتحاد کانفرنس کی ایک کمیٹی جس میں میزبان تیونس اور روانڈا کے ہمسایہ ملک برونڈی' زائرے' یوگنڈا' تنزانیہ' کینیا اور زمبیا شامل ہیں نے روانڈا کے دونوں متحارب فریقوں سے بات چیت کی۔ اس کمیٹی نے اپنی سفارشات وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں پیش کر دی ہیں۔

یاسر عرفات خود مختار فلسطینی علاقہ

یاسر عرفات کے ایک سینیئر ساتھی نے بتایا ہے کہ پی ایل او کے سربراہ خود مختار فلسطین کے علاقے جیریکو میں ایک ہفتہ تک پہنچیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ عالمی اداروں نے فلسطینی خود مختار علاقے کے لئے اپنی وعدہ کردہ رقوم فراہم کر دی ہیں۔ پی ایل او کے عہدیدار نے بتایا کہ ابھی تک یاسر عرفات کی روانگی کے لئے کوئی معین تاریخ مقرر نہیں کی گئی تاہم یہ روانگی افریقی اتحاد سربراہ کانفرنس کے بعد ہوگی۔ پی ایل او کے سربراہ کا انتظار شروع ہو گیا ہے۔ افریقی اتحاد سربراہ کانفرنس ١٥ سے ١٧ جون تک ہوگی۔ اس کے جلد بعد یاسر عرفات جیریکو پہنچیں گے۔ عالمی اداروں نے ٤٢ ملین ڈالر کی امداد مہیا کر دی ہے جس سے فلسطینی پولیس' جس کی حال ہی میں تشکیل ہوئی ہے کو تنخواہیں ادا کرنے کے علاوہ جیریکو غازہ پٹی کی خود مختار انتظامیہ کے منصوبے شروع کئے جائیں گے۔ مزید امداد کے بھی وعدے کئے گئے ہیں۔ اور یہ امداد بھی جلد مہیا کر دی جائے گی۔

چین کرپشن کے خلاف مہم

چین میں کرپشن کے خلاف اعلیٰ سطحی مہم میں شمالی مشرقی شہر ڈان ڈونگ کے میئر کو کار سمگلروں کی مدد کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے چینی حکومت کا کہنا ہے کہ اس نے کرپشن کو جڑ سے اکھاڑنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ لی اونگ کی صوبائی حکومت نے چانگ لی کو اس کے عہدے سے برطرف کر دیا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ وہ کاریں سمگل کرنے والے گروہ کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ اس گروہ نے ١٧۔ اپریل سے ٨ مئی کے عرصے میں ٢٧٧ موٹر سائیکل سمگل کئے۔ صوبائی حکومت نے چانگ لی کو کمیونسٹ پارٹی سے نکالنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ چائنا ڈیلی نے بتایا ہے کہ ١٥ ہزار افراد کے خلاف جن میں پارٹی کے عہدیدار سرکاری افسران شامل ہیں کرپشن کے الزامات میں ١٩٩٤ء کی پہلی سہ ماہی میں کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ شان ڈونگ اور گوان ڈونگ کے صوبوں میں دس بڑے سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کی گئی تھی۔ چین حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ جو بڑے افسران کرپشن میں پکڑے جائیں ان کی زیادہ تشہیر کی جائے تاکہ یہ الزام ختم کیا جا سکے کہ صرف چھوٹے عہدیداروں اور افسروں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اب تک جس سب سے سینئیر عہدیدار کے خلاف کارروائی کی گئی ہے وہ سابق وزیر مملکت برائے سائنس اور ٹکنالوجی کیشن مسٹر لی زیاؤشی ہیں جن کی ٢٠ سال کی قید کی سزا ایک بڑے مالی خورد برد کے کیس میں بحال رکھی گئی ہے۔ حال ہی میں جن ٧٩۔ افراد کو سزائیں دی گئی ہیں ان میں ١٧ کو پارٹی سے نکال دیا گیا' ٢٣ کو ان کے سرکاری عہدوں سے ہٹا دیا گیا اور ١٤ کو مزید قانونی کارروائی کے لئے عدلیہ کے سپرد کر دیا گیا۔

چین میں اس سے قبل متعدد ایسی کوششیں جن میں کرپشن کو ختم کرنے کی کوششیں کی گئی تھیں کوئی پائیدار اثر قائم کئے بغیر ناکام ہو چکی ہیں۔ اس کی وجہ وسیع پیمانے پر موجود مسائل بتائے گئے ہیں۔

دانت اچھے تو صحت اچھی

مورخہ ٢٩' ٣٠ اپریل اور یکم مئی کو ضلع لاہور کے عہدیداران وقف نو کا انتہائی کامیاب ریفریشر کورس ہوا۔ جس میں انتہائی مفید لیکچر دیئے گئے۔ ان لیکچرز میں سے ایک مفید لیکچر کا خلاصہ استفادہ عام کے لئے اور خصوصاً واقفین نو اور ان کے والدین کے استفادہ کے لئے پیش ہے۔

یہ لیکچر مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ڈینٹل سرجن نے دیا۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ

○ اچھی صحت کے لئے دانتوں کی صحت بہت ضروری ہے اکثر بیماریاں دانتوں کی خرابی اور بیماری کے سبب سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً معدے کی بیماریاں' منہ کا کینسر' گلے کی بیماریاں' شخصیت کی خرابی وغیرہ

○ مجالس و اجتماعات میں شمولیت کے لئے آنحضرت ﷺ نے جو صفائی کا معیار مقرر فرمایا ہے درج ذیل ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کوئی بھی ایسی چیز کھا کر مجلس میں یا بیت الذکر میں نہ آئیں جس کی بدبو منہ سے آئے مثلاً لہسن' پیاز وغیرہ۔

○ نیز فرمایا کہ ہر ایک مسواک کرے۔ اگر مجھے امت پر سختی کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ ہر ایک نماز سے قبل مسواک کریں۔

○ دانت ایک دفعہ خراب ہو جائیں تو آخر نکالنے پڑتے ہیں اس لئے علاج سے بہتر پرہیز ہے۔ کہ دانتوں کی حفاظت کی جائے اور صفائی ہر کھانے کے بعد کی جائے۔

○ دانتوں کی صفائی کے لئے برش کم از کم ۳ منٹ ضرور کریں۔

○ آپ کے دانت ہلکے پیلے رنگ کے سفید ہوں۔ موتی کی طرح چمکتے ہوں ان پر کوئی دھبہ نہ ہو۔ وہ سیدھے اور لائن میں ہوں۔ بہت بڑے نہ ہوں۔

○ مسوڑھوں کو ہلکے پنک (گلابی) رنگ کا ہونا چاہئے۔ ان کے دبانے سے خون نہ آئے۔ کھانا کھانے کے دوران یا بعد میں تکلیف نہ ہو۔ یہ سوجے نہ ہوں

کیا آپ کو پتہ ہے؟

ا: اگر آپ کے دانت پیلے' میلے اور زرد ہیں تو آپ ان بیماریوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

(ا) معدے کا السر (٢) کسی وٹامن کی کمی (٣) دانتوں میں پیپ کا ہونا (٤) دانتوں میں کیڑا لگنا (۵) دانتوں میں شدید درد ہونا وغیرہ وغیرہ

ب: اگر آپ کے دانت پر کالے اور سیاہ دھبے ہیں تو کچھ دنوں یا مہینوں کے بعد آپ کو یہ بیماریاں ہو سکتی ہیں۔

(ا) دانت میں انفیکشن ہو جائے (٢) شدید درد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو جائے (۳) آپ ساری رات نہ سو نہ سکیں (۴) آپ کا دانت نکالنا پڑ جائے (۵) آپ کو دانت کا کینسر بھی ہو سکتا ہے (۶) دانت کے نیچے رسولی بھی بن سکتی ہے۔

پ: اگر آپ کے مسوڑھوں میں سے خون آتا ہے تو آپ کو یہ مسائل ہو سکتے ہیں۔

(۱) آپ کے مسوڑھے سوج جائیں (۲) آپ کے مسوڑھوں میں سے پیپ آنے لگے (۳) آپ کے تمام یا چند دانت ہلنے لگیں (۴) آپ کو شدید تکلیف ہو جائے (۵) آپ کو اپنے ہلنے والے تمام دانت نکلوانے پڑ جائیں۔

ت: اگر آپ کوئی دانت نکلوا چکے ہیں تو فوراً لگوالیں ورنہ

(۱) آپ کے ساتھ والے دانت اس جگہ پر آجائیں گے (۲) ساتھ والے دانت ہل جائیں گے (۳) اس جگہ آپ دانت کے عادی نہیں رہیں گے (۴) دیر بعد دانت لگوانے سے آپ کے منہ کی ہڈی کم ہو جائے گی اور آپ کا جبڑا چھوٹا ہو جائے گا۔

ٹ: اگر آپ کے دانت ٹیڑھے ہیں تو ان کو سیدھا کروالیں ورنہ

(۱) یہ آپ کے چہرے کو بدنما اور بھدا کر دیں گے (۲) آپ کو مسوڑھوں کی تکلیف ہمیشہ رہے گی (۳) آپ کو ناک کی تکلیف ہو سکتی ہے (۴) آپ کے گلینڈ گلے میں بڑھ جائیں گے۔ (۵) آپ کے منہ سے بدبو آئے گی۔

اگر آپ کے دانت میلے، پیلے، زرد ہیں۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ مسوڑھے سوجے ہوئے ہیں۔ دانت میں کیڑا لگ گیا ہے۔ دانتوں ... ھے ہیں۔ دانت ٹیڑھے ہیں اور ... ت نہیں ملتے، جڑے میں درد ہوتا ہے۔ منہ میں کوئی ایسا گوشت کا ابھار ہے جس میں درد ہے یا نہیں ہے تو فوراً کسی ڈینٹل سرجن سے رجوع کریں۔

بقیہ صفحہ ۵

مسلک کے بھائیوں کی اصلاح چاہتے ہیں اور ان کی بخشش کی ہمیں سچی تڑپ ہے تو پھر ہمیں بھی نبیؐ اور آل نبیؐ کا طریقہ دعوت و اصلاح ہی اپنانا ہو گا دل دکھانا نہیں بلکہ دلوں کو احترام اور محبت سے بھرنا ہو گا اور یہ یاد رکھنا ہو گا کہ دل آزاری نہیں بلکہ دلداری سے انسان سنورتے ہیں!!

(نوائے وقت ۸۔ جون ۱۹۹۴ء)

تصحیح

○ مورخہ ۱۵۔ جون ۱۹۹۴ء کے الفضل میں صفحہ اول پر شائع شدہ اعلان نکاح میں نام "نصر علی بھٹی" کی بجائے "بصر علی بھٹی" پڑھا جائے۔

(ادارہ)

تحریک جدید اور ذیلی تنظیمیں

○ جب سے تحریک جدید کا آغاز ہوا ہے اس تحریک کو جاری کرنے والے مقدس وجود کی طرف سے جماعت کی ذیلی تنظیموں کو اس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کی تلقین بھی فرمائی گئی ہے۔ اسی بناء پر انصار اللہ، لجنہ اور خدام الاحمدیہ سے عند الضرورت بعض ضروری معلومات طلب کی جاتی ہیں اور وہ ازراہ تعاون معلومات بہم پہنچا کر دفتر ہذا کو شکریہ کا موقع دیتے ہیں۔

ان دنوں دفتر ہذا کو معاونین خصوصی کے بارے میں ضروری معلومات مطلوب ہیں تینوں ذیلی تنظیموں میں سے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے جس قدر معین اور صحت کے ساتھ معلومات مل رہی ہیں دفتر ہذا ان کا شکریہ ادا کرتا ہے نیز توقع رکھتا ہے کہ دیگر تنظیمات بھی اسی صحت کے ساتھ مطلوبہ معلومات جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں گی۔ اس سلسلہ میں ہر تنظیم کو الگ الگ چٹھیاں لکھی جا چکی ہیں۔ اس سلسلے میں یاددہانی کروانا مناسب نہ ہو گا اس مختصر سے اعلان کو ہی کافی سمجھا جائے۔

اعانت مستحق وذہین طلباء

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے شعبہ امداد طلبہ سے ذہین اور ایسے مستحق طلباء و طالبات تعلیمی امداد پاتے ہیں۔ جو خود اس قابل نہیں کہ اپنے اخراجات خود اٹھا سکیں۔ یہ شعبہ صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے اور یہ سراسر احباب کی اعانت پر چل رہا ہے اس وقت اس شعبہ پر بہت بوجھ ہے۔ میری احباب سے گذارش ہے کہ اس شعبہ میں فراخدلی سے اعانت فرمائیں۔ جبتک ایسی اعانت مستقل نوعیت کی نہ ہو یہ شعبہ نہیں چل سکتا۔ اعانت کی رقوم آپ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست بمد امداد طلبہ یا نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا سکتے ہیں۔ خزانہ صدر انجمن اور نظارت تعلیم کو رقوم بھجواتے وقت یہ وضاحت کر دیں کہ یہ رقم امداد طلبہ کے لئے ہے۔

مجھے امید ہے کہ آپ اس طرف توجہ فرمائیں گے اور یہ شعبہ آپ کے تعاون سے چلتا رہے گا۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

کامیابی اور درخواست دعا

○ محترم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بچے امسال سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے اگلی کلاسز میں گئے ہیں۔ عزیزم ملک منظور احمد عمر، نویں کلاس میں اول قرار پایا ہے۔ عزیزہ امتہ الرؤف عامرہ ملک مڈل کے وظیفے کے امتحان میں ۷۰۰/۵۵۱ نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں اول آئی ہے۔ عزیزہ امتہ الحی فائزہ عمر چھٹی کلاس کے امتحان میں اول رہی۔ عزیزم صباح الظفر ملک چوتھی جماعت کے امتحان میں اپنی کلاس میں سوم آیا ہے۔ میری سب سے بڑی بیٹی عزیزہ امتہ الودود عائشہ ملک نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ سب بچوں کی دینی و دنیوی و علمی ترقیات کے لئے درخواست دعا ہے۔

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

۱۔ جماعت کے ایسے ذہین، ہونہار، دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہو اور وہ وقف اولاد کی تحریک میں شامل ہیں یا اب وقف کرنا چاہتے ہیں اور اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھتے ہیں وہ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے درخواست وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔ درخواست پر والد / سرپرست کے دستخط بھی ضروری ہیں۔

۲۔ قرآن کریم ناظرہ صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کے بعد ہو گا۔ انٹرویو کے لئے معین تاریخ کا اعلان عنقریب روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (۴۵ فیصد نمبر) ہو اور عمر سترہ (۱۷) سال سے زائد نہ ہو۔

نوٹ = اگر دفتر وکالت دیوان سے پہلے خط و کتابت ہے تو اس کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احباب توجہ فرمائیں

○ آپ کے حلقہ، محلہ یا گاؤں میں کوئی نابینا فرد رہتا ہو جو کسی قسم کا ہنر یا لکھائی پڑھائی بریل میں سیکھنا چاہتا ہو۔ اسے اس مفید فنی اور تربیتی کلاس میں شامل ہونے کی تاکید کریں اور ۲۰۔ جون سے قبل ربوہ بھجوا دیں۔

نابینا افراد کو آمد و رفت کے اخراجات بھی دئے جائیں گے اور قیام و طعام کا انتظام بھی فری ہو گا۔

پروفیسر خلیل احمد
صدر مجلس نابینا ربوہ

طلباء کیلئے خدمت دین کا سنہری موقع

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

"میں طالب علموں سے کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہو گا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۰ء)

تمام طلباء کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور جلد از جلد فارم وقف عارضی پر کر کے نظارت ہذا کو بھجوائیں تاکہ وہ اس بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اس کی برکتوں سے فیضیاب ہو سکیں۔ فارم وقف عارضی نظارت ہذا یا اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔
تعلیم القرآن ۔ وقف عارضی)

(خصوصاً ہومیوپیتھک) ڈاکٹرز متوجہ ہوں

ہمارے تیار کردہ ہومیوپیتھک مرکبات کے فری سیمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر طاہر ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771 04524-211283 فیکس 04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 18- جون-1994ء
گرمی کی شدت ایک بار پھر عروج پر پہنچ گئی ہے
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 47 درجے سنٹی گریڈ

○ خزانے کے وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ بجٹ تبدیل نہیں ہو گا۔ اور نہ ہم کسی کی دھمکی میں آئیں گے۔ فنانس بل میں معمولی غلطیاں تھیں جنہیں ہم دور کر رہے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ فنانس بل میں تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ دھمکیاں دینے والے لانگ مارچ خوشی سے کریں ہم کوئیک مارچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کو غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جنت بنائیں گے۔ منہگائی کے ذمہ دار نواز شریف ہیں انہوں نے قرضے لے کر افراط زر میں اضافہ کیا۔

○ حکومت نے مہران بینک سکینڈل کی تحقیقات کے لئے دو عدالتی کمیشن قائم کر دیئے ہیں۔ ان کمیشنوں کے سربراہ سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس عبدالقدیر چوہدری اور اراکین جسٹس ضیاء محمود مرزا جسٹس زیڈ اے چنا (ریٹائرڈ)، جسٹس نذیر احمد بھٹی اور جسٹس قاضی محمد فاروق ہوں گے۔ یہ کمیشن تین ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ یہ کمیشن صدر فاروق لغاری اور سابق چیف آف آرمی سٹاف کو بھی طلب کرے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ قائد حزب اختلاف بگڑے ہوئے بچے کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہر ایک کو کمیشن کے آگے ثابت کرنا پڑے گا کہ اس کے ہاتھ صاف ہیں۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی سعودی عرب کے پانچ روزہ دورے پر ریاض پہنچ گئے ہیں۔

○ حزب اختلاف نے قومی اسمبلی میں سندھ کے اہم افراد کے ناموں کی جو فہرست پیش کی تھی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اس کی تصدیق فوج سے کرائی جائے گی انہوں نے بتایا کہ فوج کے طریقہ کار کے مطابق اس میں نہ کوئی جدول ہے نہ ہر صفحہ پر فوج کا نشان ہے کسی کے دستخط بھی نہیں نہ ہی کوئی حوالہ ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ لغاری کے گاؤں کے لوگ دہشت زدہ تھے۔ میرے دورے سے ان کی زبانیں کھل گئیں۔ ڈیرہ غازی خان میں ہمارے شاندار استقبال سے حکمرانوں کی نیندیں حرام ہو گئیں۔ پیپلز پارٹی نے غیر ملکی صحافیوں سے اچھا سلوک نہیں کیا اس سے پاکستان کا وقار مجروح ہوا ہے۔

○ وزیر دفاع نے الزام لگایا ہے کہ اپوزیشن کے سرکردہ اراکین فوج کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

○ آزاد کشمیر کے سرحدی دیہات پر بھارتی فائرنگ سے پاک فوج کے دو افسروں سمیت ۸۔ افراد شہید ہو گئے۔

○ ملک بھر کے تاجروں نے بجٹ کے خلاف ۲۵ جون سے غیر معینہ ہڑتال کرنے اور ہر قسم کے ٹیکس ادا نہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ یہ اعلان وفاقی ایوان صنعت و تجارت نے کیا ہے۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ سپیکر یوسف رضا گیلانی، وزیر قانون اقبال حیدر اور گورنر سندھ محمود ہارون میرے والد کے قتل میں ملوث تھے۔

○ وزیر اعظم سیکرٹریٹ سے اعلان جاری کیا گیا ہے کہ بیگم نصرت بھٹو نے وزیر اعظم سے ملاقات میں اپنی نشست سے مستعفی ہونے کی کوئی بات نہیں کی۔

○ شجاع آباد میں فوج طلب کر لی گئی ہے۔ احمد پور شرقیہ کے حساس علاقوں میں سول کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف نواز شریف کے خلاف مزید ۱۲ مقدمات چند روز میں دائر کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ شہباز شریف اور سابق وزراء کے خلاف ۱۶ مقدمات اور ریفرنسوں کی تیاری کی جا رہی ہے۔

○ گرمی کی شدت ایک بار پھر عروج پر جا پہنچی ہے، مختلف علاقوں میں دس افراد ہلاک ہو گئے۔ ہیضہ پھوٹنے کی بھی اطلاعات ملی ہیں۔

○ اپوزیشن کے سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ مہران سکینڈل کے عدالتی کمیشن کے ساتھ ہی پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دی جائے۔

○ پی آئی اے نے اندرونی ملک کرایوں میں دس فیصد اضافہ کر دیا ہے۔ اس کا اطلاق ماضی میں کرائی گئی بکنگ پر بھی ہو گا۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۰ اور ۲۱ جون ۱۹۹۴ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہٰذا ان تاریخوں میں اخبار شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں
(مینیجر)

گمشدہ عینک

○ مورخہ ۹۴-۶-۱۶ کو ایک عدد نظر کی عینک جدید پریس (دفتر الفضل) سے دار العلوم شرقی جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو براہ کرم دفتر الفضل میں پہنچا دیں۔

لندن جانے والے احباب متوجہ ہوں

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی لندن جانیوالوں کیلئے رعائتی ٹکٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔
خواہشمند حضرات مورخہ ۲۰ اور ۲۱ جون ۱۹۹۴ء کو خاکسار سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔ سید ظہیر احمد شاہ
ائیر ماسٹرز انٹرنیشنل
مکان ۴۶/۱۴ دار الرحمت وسطی ربوہ
ربوہ فون : ۶۳۹
رابطہ برائے لاہور فون نمبر ۶۳۶۶۱۵ ۶۳۰۵۰۸۷

لندن کیلئے چیلنجنگ فیئر
اپنے تمام کرم فرماؤں کیلئے اس سال بھی سپیشل فیئر کی سہولت • صرف 6400 روپے میں لندن کی واپسی کنفرم ٹکٹ حاصل کیجئے •
• احباب ربوہ کو گھر پر ہی ٹکٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ سیٹ ریزرویشن کی آسانی کیلئے جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون : 211440 211550

بیرونی ممالک جانیوالی خواتین کیلئے خصوصی کمپیوٹر ٹریننگ کورس
آج کے جدید ترقی یافتہ دور میں کمپیوٹر زندگی کے ہر شعبہ میں جاری ہو چکا ہے اور قدم قدم پر اس کا استعمال ہو رہا ہے۔ ایسی خواتین جو بیرون ملک جا رہی ہیں ان کے لئے کمپیوٹر جاننا نہایت ضروری ہے اس ضرورت کے پیش نظر ایسی خواتین کیلئے خصوصی کمپیوٹر ٹریننگ کورس جاری کیا گیا ہے۔
داخلہ جاری ہے
پرنسپل : امتہ الرحمٰن قریشی
کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر برائے خواتین ۱۲/۱ محلہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ
فون : 211839

ربوہ میں میڈیکل سہولیات میں اضافہ
خالد ہسپتال
• میٹرنٹی ہوم
• لیبارٹری ٹیسٹ ماہرانہ رائے کے ساتھ
• ایمرجنسی میڈیکل و سرجیکل ایڈمنہ
• مریضوں کے داخلہ کی سہولت
• ختنے و دیگر جراحی • دل و پھیپھڑوں کے مریضوں کیلئے RESUSCITATOR
ای سی جی و آکسیجن کی سہولت۔
23۔ شکور پارک ربوہ فون : 212034 953

(ہومیوپیتھک) ٹانک ڈراپس
زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب، دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے
قیمت 45/- روپے
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون : 04524-211283 - 04524-771
فیکس : 04524-212299

سائنس کی حیرت انگیز ایجادات
اونچا سننے والوں کیلئے
• اونچا سننے والے ٹیلیفون کے ذریعے عام انسانوں کی طرح سن سکتے ہیں۔
• اونچا سننے والوں کیلئے الارم کلاک
• VIBRATING PAD کے ساتھ بھی۔
نیز آلہ سماعت۔ سماعتی تشخیص۔ آلہ سماعت کی مرمت۔ ائیر مولڈ اور سپیچ تھراپی
رابطہ : RCHI - 2-46-H بلاک
ماڈل ٹاؤن لاہور فون 850964 851567